سوال

کا قرآن کریم میں قیمتی پتھروں کا ذکر کیا گیا ہے

جواب

الحمد للہ

قرآن مجید کا سب سے عظیم مقصد یہ ہے کہ مخلوق کو اللہ تعالی کے متعلق معرفت حاصل ہوتا کہ وہ اس کی عبادت کریں اور اسے ایک جانیں اور اللہ تعالی کی رضا اور جنت کے مالک بن سکیں، اور قرآن کوئی طب یا علوم فلکیات کی کتاب نہیں اگرچہ قرآن کریم میں ان میں کچھ اشیاء کا ذکر کیا گیا ہے ۔
تو اس لئے مسلمان کہ یہ لائق نہیں کہ وہ اس عظیم ھدف جو کہ قرآن کریم کا ہے اور اس کی تلاوت کو چھوڑ کر اس میں یہ تلاش کرتا پھرے کہ اس میں کتنی نہروں اور دریاؤں اور کون کون سے قیمتی پتھروں کا ذکر ہے، یا پھر حیوانات کی انواع واقسام تلاش کرتا پھرے ۔

قرآن کریم میں بعض قیمتی پتھروں کا ذکر کیا گیا ہے مثلا یاقوت اور لولو اور مرجان وغیرہ :

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

گویا کہ وہ یاقوت اور مرجان ہیں الرحمن (58) ۔

اور اللہ رب العزت نے ارشاد فرمایا ہے :

ان دونوں میں سے لولوا اور مرجان نکلتے ہیں الرحمن (22) ۔

اور اللہ جل شانہ کے فرمان کا ترجمہ ہے :

وہ چھپے ہوئے لولو کی طرح ہیں الواقعۃ (23) ۔

اللہ تبارک وتعالی نے ارشاد فرمایا جس کا ترجمہ کچھ اس طرح ہے :

اور ان کے ارد گرد ہمیشہ رہنے والے کم سن بچے گھومتے پھرتے ہوں گے جب تو انہیں دیکھے گا تو ایسے سمجھے گا کہ وہ لولو بکھرے ہوئے ہیں الدھر (19) ۔

اور ان پتھروں کی کوئی روحانی اہمیت اور حیثیت نہیں ہے قرآن کریم میں تو اللہ تعالی نے اپنے بندوں کے لئے جو کچھ سمندر اور اس سے نکلنے والی نعمتوں پیدا کی ہیں انہیں ذکر کیا ہے، یا پھر تشبیہ اور تقریب کے لئے اسے ذکر فرمایا، تو حورالعین کو یاقوت اور مرجان اور چھپائے ہوئے لولو سے ان کی صفائی میں یاقوت اور سفیدی میں لولوا اور مرجان کے ساتھ تشبیہ بیان کی ہے ۔

اور کم سن بچوں کو بکھرے ہوئے سچے موتیوں سے تشبیہ دی ہے جو کہ ان کے حسن وجمال اور حسن منظر پر دلالت ہے ۔

واللہ تعالی اعلم.